

12701 - كفار سے مشابہت اختیار كیے بغیر سارے بال برابر كائنے جائز ہیں

سوال

مسلمانوں كے لیے سر كے بال كائنے كا حكم كیا ہے، آیا بال كائنے كی كوئی حد ہے كہ سر كی ہر جانب سے اتنی ہی لمبائی میں بال كائنے جائیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

بال برابر كائنا حتى كہ وہ كندھوں یا كانوں تك پہنچ جائیں اس میں كوئی حرج نہیں، لیكن شرط یہ ہے كہ اگر كفار سے مشابہت میں محفوظ رہیں، وگرنہ مشابہت حرام ہے، چاہے وہ كسی اصلا مباح كام میں ہی كیوں نہ ہو.

لیكن سر كے كچھ بال كائنا، اور كچھ نہ كائنا، یہ جائز نہیں، اور یہی وہ قزع ہے جس سے نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے، جیسا كہ صحیح بخاری وغیرہ میں حدیث موجود ہے.

اور یہ حكم مرد اور عورت كے لیے عام ہے، جب كفار سے مشابہت نہ ہو، اور اسی طرح مردوں كی عورتوں، اور عورتوں كی مردوں كے ساتھ مشابہت نہ ہوتی ہو تو پھر برابر بال كائنے میں كوئی حرج نہیں، اس لیے عورت كو اپنے بال كاٹ كر مردوں كی طرح نہیں كرنے چاہییں.